جاندار کی تصاویر والے چائے کے کپ بنانا

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3648

تاریخ اجراء: 09 رمضان المبارک 1446ھ / 10 مارچ 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ آج کل بعض لوگ تصویر والے چائے کے کپ بناتے ہیں، جس میں انسان کی اپنی تصویر ہوتی ہے، تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟ نیز اگر انسان کا چہرہ نظر نہ آئے صرف پچھلا حصہ ہو تو کیا یہ درست ہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بلا ضرورتِ شرعی جاندار کے چہرے کی تصویر بنانا (کپ پر ہو یا کسی اور چیز پر) ناجائز و حرام ہے، ہاں البتہ بیک سائیڈ (پچھلے حصے) کی ایسی تصویر کہ جس میں چہرہ نہیں ہوتا، (اور اس میں کوئی اور شرعی خرابی بھی نہ ہو) تو وہ بنانا (کپ پر ہو یا کسی اور چیز پر) جائز ہے کہ شرعاً یہ تصویر ہی نہیں، کیونکہ چہرہ ہی تصویر میں اصل ہے جب وہ نہ رہے تو تصویر ذی روح کی نہیں رہتی بلکہ بے جان چیز (درخت و پتھر وغیرہ) کی تصویر کی طرح ہو جاتی ہے، اور بے جان چیز کی تصویر بنانا اور اس کو پرنٹ کروانا، جائز ہے۔

چنانچہ تصویر بنانے پر عذاب کے متعلق صحیح بخاری شریف میں ہے: حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں: "سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول: ان اشد الناس عذابا عند الله يوم القيامة المصورون" ترجمہ: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عذاب والے وہ ہیں جو تصویر بنانے والے ہیں۔ (صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب عذاب المصورین یوم القیامۃ، حدیث: 5950، جلد 07، ص 167، الناشر: دار طوق النجاۃ)

سیدی اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں:

"حضور سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ذی روح کی تصویر بنانا، بنوانا، اعزازاً اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا ہے

اور اس پر سخت وعیدیں ارشاد کیں اور ان کے دور کرنے، مٹانے کا حکم دیا؛ احادیث اس بارے میں حدِ تواتر پر ہیں۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 21، ص 426، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

مزید تصویر کے متعلق فتاوی رضویہ میں امام اہل سنت علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: "تصویر کسی طرح استیعاب مابہ الحیاۃ نہیں ہو سکتی فقط فرق حکایت وفہم ناظر کا ہے اگر اس کی حکایت محکی عنہ میں حیات کا پتا دے یعنی ناظر یہ سمجھے کہ گویا ذوالتصویر زندہ کو دیکھ رہا ہے تو وہ تصویر ذی روح کی ہے اور اگر حکایت حیات نہ کرے ناظر اس کے ملاحظہ سے جانے کہ یہ حی کی صورت نہیں، میت وبے روح کی ہے تو وہ غیر ذی روح کی ہے۔۔۔ دیکھئے جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے بھی عرض کی کہ ان تصویروں کے سر کاٹنے کا حکم فرمادیجئے جس سے ان کی ہیأت درخت کے مثل ہو جائے حیوانی صورت نہ رہے اس کا صریح مفاد تو وہی ہے کہ بے قطع راس حکم منع نہ جائے گا کہ بغیر اس کے نہ پیڑ کی مثل ہو سکتی ہیں نہ صورت حیوانی سے خارج۔۔۔ **اقول: اور اب عجب نہیں کہ چہرہ کے سوا دیگر اعضائے مدار حیات کے عدم اصلی واعدام بنقض وابطال میں معنی مقصود بحکایۃ الحیاۃ عرفاً مفہوم ہونے نہ ہونے سے بعض صور میں فرق پیدا ہو بخلاف چہرہ کہ سرے سے نہ بنایا یا بنا ہوا توڑ دیا بہر حال حکایت نہیں ہوتی کما لایخفی۔**" (فتاوی رضویہ، ج 24، ص 587تا589، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net